بروز منگل مورخہ 29 /جنوری 2019ء بوقت سہ پہر 03:00 بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی۔

ترتیب کارروائی۔

1۔ تلاوت قرآن پاک و ترجمہ۔

2۔ وقفہ سوالات۔

علیحدہ فہرست میں مندرج محکمہ آبپاشی، محکمہ بلدیات، محکمہ ماحولیات اور محکمہ انرجی سے متعلق سوالات دریافت اور انکے جوابات دیئے جائیں گے۔

3۔ مشترکہ قراردادیں۔

I)۔ **مشترکہ مذمتی قرارداد منجانب:۔ جناب انجینئر زمرک خان اچکزئی صوبائی وزیر، ملک نعیم خان بازئی صوبائی مشیر جناب نصر اللہ خان زیرے صاحب، جناب اصغر خان اچکزئی، اور محترمہ شاہینہ بی بی اراکین اسمبلی۔**

ہر گاہ کہ گزشتہ دنوں شمالی وزیرستان کے علاقے خیسور اور پنجاب کے شہر ساہیوال میں انتہائی افسوس ناک واقعات پیش آئے جن پر عوام میں شدید غم وغصہ پایا جاتا ہے۔ کیونکہ ان افسوس ناک واقعات سے ہر صاحب اولاد کا دل لرز کر رہ گیا ہے ان واقعات کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ جبکہ اس سے قبل روشنیوں کے شہر کراچی میں نقیب اللہ کا واقعہ بھی پوری قوم کے سامنے ہے۔ جس پر شدید احتجاج بھی ہوا مگر صد افسوس کہ اب تک نقیب اللہ شہید قتل کے مرکزی ملزم کو کیفر کردار تک نہیں پہنچایا جاسکا جس سے لوگوں میں شدید غم وغصہ پایا جاتا ہے۔

یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت، سندھ اور پنجاب کی صوبائی حکومتوں سے رجوع کرے کہ وہ نہ صرف ساہیوال اور خیسور میں پیش آنے والے واقعات میں ملوث افراد کے خلاف کارروائی کو یقینی بنائیں بلکہ اس کے ساتھ ساتھ نقیب اللہ شہید قتل کیس کے مرکزی ملزم کو بھی کیفر کردار تک پہنچانے کے لیئے اقدامات اٹھائے جائیں تا کہ عوام کو تحفظ کا احساس دلاتے ہوئے مستقبل میں اس طرح کے واقعات کا سدباب ممکن بنایا جاسکے۔

II)۔ **مشترکہ قرارداد نمبر 11 منجانب:۔ انجینئر زمرک خان اچکزئی صوبائی وزیر، ملک نعیم خان بازئی صوبائی مشیر جناب، اصغر خان اچکزئی، نصر اللہ خان زیرے، ملک نصیر احمد شاہوانی، اور شاہینہ بی بی اراکین اسمبلی۔**

ہر گاہ کہ رقبے کے لحاظ سے ملک کا سب سے بڑا اور وسیع وعریض صوبہ ہونے کے ناطے بلوچستان کا قبائلی اور سماجی سیٹ اپ بھی ملک کے دیگر صوبوں سے الگ اور ممتاز خصوصیات کا حامل ہے جس پر ذرا سی توجہ دے کر ہم اس صوبے کو زیادہ پرامن اور سماجی حوالے سے مطمئن صوبہ بنا سکتے ہیں۔ ہمارا صوبہ ماضی قریب تک ملک کا سب سے زیادہ پرامن صوبہ رہا ہے۔ اس بات میں شک وشبے کی کوئی گنجائش نہیں کہ قانون نافذ کرنے والے تمام ادارے صوبے میں قیام امن کے لئے اپنا فعال کردار ادا کررہے ہیں تاہم یہاں لیویز فورس کا خصوصی تذکرہ ضروری ہے کیونکہ لیویز فورس صوبے کے پشتون اور بلوچ روایات کے اقدار اور قبائلی معاشرے کے تمام حقائق سے باخبر فورس ہے۔

لیویز فورس کا صوبے میں امن وامان کی بحالی میں انتہائی اہم کردار رہا ہے جس کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ صوبے کے بعض علاقے بالخصوص ضلع خضدار کی مثال ہمارے سامنے ہے جہاں ماضی میں لیویز فورس کو ختم کیا گیا مگر امن وامان کے پیش نظر اسے دوبارہ بحال کرنا پڑا۔ صوبے میں پولیس کے زیر انتظام علاقوں کے مقابلے میں لیویز کے زیر انتظام علاقوں میں بدامنی کے

واقعات کم رونما ہوتے ہیں۔جس کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ ہمارے صوبے میں 90 فیصد سے زائد علاقے لیویز کے زیرانتظام آتے ہیں جبکہ دس فیصد سے بھی کم علاقے پولیس کے زیرانتظام ہیں مگر کرائم ریٹ اٹھا کر دیکھیں تو آٹھ سے دس فیصد علاقے جو پولیس کے زیرانتظام ہیں ان میں رونما ہونے والے واقعات لیویز کے زیرانتظام علاقوں سے بہت زیادہ ہیں۔

لہٰذا ان زمینی حقائق کے پیش نظر صوبائی اسمبلی کا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ بلوچستان بھر میں لیویز فورس کو جدید خطوط پر استوار کرتے ہوئے اسے جدید وسائل مہیا کرے نیز صوبے کے اے ایریاز میں کمی لاتے ہوئے لیویز فورس کے زیرانتظام علاقوں کو مزید توسیع دی جائے۔نیز صوبائی حکومت وفاقی حکومت سے رجوع کرے اور وفاقی لیویز کو بھی صوبائی لیویز کی طرز پر جدید وسائل اور ٹریننگ فراہم کی جائے تاکہ صوبے کی قبائلی روایات،رسوم و رواج سے ہم آہنگ فورس کے ذریعے صوبے کو اس کا سابقہ امن دوبارہ دلایا جا سکے۔

4۔ **مورخہ 28 جنوری 2019 کے اجلاس میں موخر شدہ کارروائی۔**

ا)۔ بلوچستان کے معدنی وقدرتی وسائل سے متعلق واضح اور جامع حکمت عملی بنانے پر باقیماندہ بحث

5۔ **بلوچستان میں شدید خشک سالی اور غذائیت کے بحران پر بحث۔**

کوئٹہ، **سیکرٹری**

28/جنوری2019ء **بلوچستان صوبائی اسمبلی**